Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 1 Tarjmatul Quran Chapter 5 Short Questions Test

Q1. مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں-

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے- ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبین کے پاس مدینہ منورہ آیا- یہ وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا- ان میں چودہ برے سردار بھی تھے. ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے- ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھ- یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا- اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کردیے. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے- پھر اللہ تعالی نے سورۃ ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا.

Q2. سورۃ ال عمران میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران میں عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالی کو یاد رکھتے ہیں- کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا- پھر اس نتیجہ پر پہنچتے لہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے.

Q3. انفال یعنی مال غنیمت سے کیا مراد ہے-

Ans 1: انفال نفل کی جمع ہے نفل زائد چیز کو کہتے ہیں- مال غنیمت کو نفل اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا.جہاد سے مقصود تو آخرت کار اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے- مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے.

Q4. سورۃ التوبہ کو سورۃ البراءۃ کیوں کہا جاتاہے.

Ans 1: سورۃ البرءۃ اس لیے کہا جاتا ہے کہ براءت کےمعنی کسی سے بری، بے زار، قطع تعلق اور دست بردار ہونا ہے. اس سورت کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ نے مشرکین سے بری الزمہ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم انبین مشرکین سے بے نیاز اور قطع تعلق ہیں-

---

Q5. لفظ کے معنی تحریر کریں- الحی - سنۃ - بین ایدیھم - لایحیطون - الربوا- و ان تبدوا- کل

Ans 1: الحی - زندہ - سنتہ - اونگھ - بین ایدیھم- ان کے سامنے - لایحیطون- وہ احاطہ نہیں کرسکتے- الربوا- سود و ان تبدوا- اور اگر تم ظاہر کرو- کل - سب کے سب

Q6. یوم الفرقان سے کیا مراد ہے.

Ans 1: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کے دن " یوم الفرقان" بھی فرمایا گیاہے- فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ- اس جنگ میں کفار مکہ کو شکست ہوئی- اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی- اس لیے اسے یوم الفران کہا جاتا ہے.

Q7. لفظ کے معنی تحریر کریں- توتی- تعز - تولج-ان یمدکم-خلق-قیما-علی جنوبھم-فقنا-انصار

Ans 1: تؤتی- تو عطا فرماتا ہے - تعز- تو عزت عطا فرماتا ہے- تولج- تو داخل کرتاہے ان یمدکم- - کہ تمھاری مدد فرمائے- خلق- تخلیق- قیما- کھڑے کھڑے- علی جنوبھم- لیٹے ہوئے- فقنا- تو ہیں بچالے- انصار- مدد گار

Q8. اللہ تعالیٰ نےسورۃ الانفال کو کب نازل فرمایا.

Ans 1: غزوہ بدر کے بعد جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کی طرف سے مال غنیمت کی تقسیم کے معاملے پر سوال آیا تو اللہ تعالی نے سورۃ الانفال کا نازل فرمایا- اس سورت میں حکم دیا گیا ہے کہ مال غنیمت کو نبی کریم صلی اللہ تعالی عنہ خاتم النبین کے سپرد کردیا جائے. پھر اللہ تعالی کے حکم کے مطابق آپ خاتم النبین صلی اللہ تعالی عنہ نے غزوہ بدر کے مجاہدین میں مال غنیمت کو تقسیم فرمادیا.

Q9. اللہ تعالی نے مباہلہ کرنے کا حکم کس قوم کو دیا.

Ans 1: اس آیت میں اللہ تعالی نے حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کو غیر مسلموں کے ساتھ مباہلہ کرنے کا حکم دیا ہے.

Q10. سورہ البقرہ کس زبان کا لفظ ہے اس کے معنی کیا ہے.

Ans 1: سورہ البقرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی گائے ہے.